

النِّبَّةُ

(١) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا
الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا
لِأَمْرِي مَا نَوَيْتُ فَمَنْ كَانَتْ
هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ
فَهِيَ جَرَّتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا
يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا
فَهِيَ جَرَّتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ.
(متفق عليه)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال کا
دار و مدار نیتوں پر ہے۔ اور یقیناً ہر
آدمی کے لئے وہی ہے جس کی اس
نے نیت کی، پس جس کی ہجرت اللہ
اور اس کے رسول کی طرف ہو تو اس
کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی
طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کو
حاصل کرنے کے لئے ہو یا کسی
عورت سے شادی کرنے کے لئے
ہو تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے
جس کی طرف وہ ہجرت کیا ہے۔
(متفق علیہ)



بَابُ الْإِيمَانِ

ایمان کا بیان

(٢) عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ذَاقْ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ
بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا
وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَبِيًّا.

حضرت عباس بن عبد المطلب
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں
نے کہا سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ایمان کا
مزہ چکھ لیا جو راضی ہو گیا اللہ تعالیٰ
کے رب ہونے پر اور اسلام کے
دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کے نبی ہونے پر۔

(٣) عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ
الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي
اللَّهِ. (رواه ابوداؤد)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے انہوں نے کہا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
سب سے افضل اعمال اللہ تعالیٰ
کے لئے محبت کرنا اور اللہ تعالیٰ کے
لئے دشمنی کرنا۔ (ابوداؤد)

(۴) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ صَامِتٍ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ
اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ. (رواه مسلم)

حضرت عبادہ بن صامت رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں
نے کہا میں سیدنا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو
گواہی دے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی
معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ
تعالیٰ کے رسول ہیں، اللہ تعالیٰ اس پر
دوزخ کو حرام کر دیا۔ (مسلم)

(۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي
لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ
نَصِيبُ الْمَرْجَةِ وَالْقَدَرِيَّةِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے انہوں نے کہا سیدنا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا: دو گروہ میری امت میں سے
ایسے ہیں جن کے لئے اسلام میں
کوئی حصہ نہیں ہے، ایک مرجہ
(عمل کو بیکار سمجھنے والے) قدریہ
(تقدیر کا انکار کرنے والے)۔

(۶) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ
قِبْلَتَنَا وَآكَلَ ذَيْحَتَنَا فَذَلِكَ
الْمُسْلِمُ الَّذِي لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ
رَسُولِهِ فَلَا تُخْفَرُوا اللَّهَ فِي
ذِمَّتِهِ. (رواه البخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا: جو ہماری سی نماز پڑھے
ہمارے قبلہ کو منہ کرے ہمارا ذبیحہ
کھائے تو یہ وہ مسلمان ہے جس پر
اللہ اور رسول کی ذمہ داری ہے لہذا تم
اللہ کا ذمہ نہ توڑو۔ (بخاری)

(۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ
إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ
إِلَى جُحْرِهَا. (متفق عليه)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان
مدینہ منورہ کی طرف ایسا سمٹ کر
آجائیگا جیسے سانپ اپنی بل کی
طرف سمٹ کر آ جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

(۸) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ
بِسُنَّتِي عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِي فَلَهُ
أَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ.
(رواه البيهقي في كتاب الزهد له)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ
عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری
امت کے بگاڑ کے وقت میری سنت
کو تھام لے گا تو اس کو سو (۱۰۰)
شہیدوں کا ثواب ہے۔ (بیہقی کتاب الزہد)

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

طہارت کا بیان

(۹) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ. (رواه احمد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت ہے۔ (احمد)

كِتَابُ الصَّلَاةِ

نماز کا بیان

(۱۰) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا خَمْسَكُمْ وَصُومُوا شَهْرَكُمْ وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ وَأَطِيعُوا إِذَا أَمَرَكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ. (رواه احمد والترمذی)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنی پانچ نمازیں پڑھو اور اپنے ماہ رمضان کے روزے رکھو اور اپنے مال کی زکوٰۃ دو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو تو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (احمد ترمذی)

(۱۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلَاةٌ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ. (رواه احمد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہوں فرض نمازوں کے بعد افضل نماز درمیانی رات کی نماز ہے۔ (احمد)



بَابُ السَّلَامِ

سلام کا بیان

(۱۲) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللَّهِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ. (رواه احمد والترمذی وابوداؤد)

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے بہت نزدیک لوگوں میں وہ شخص ہے جو سلام میں پہل کرے۔ (احمد ترمذی ابو داؤد)

(۱۳) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تَطْعِمُ الطَّعَامَ وَتُقْرِئُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ. (متفق عليه)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کونسا اسلام بہتر ہے۔ فرمایا کھانا کھلانا اور سلام کہنا ہر اس شخص کو جس کو تو جانتا ہے اور جسکو نہیں جانتا۔



بَابُ الْمُعَانَقَةِ وَالْمُصَافَحَةِ

مصافحہ اور گلے ملنے کا بیان

(۱۴) عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَانَتْ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ نَعَمْ. (رواه البخاری)

حضرت قتادہ نے کہا میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں مصافحہ تھا؟ تو انہوں نے کہا ہاں۔ (بخاری)

(۱۵) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَامُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ عَلَى يَدِهِ فَيَسْأَلُهُ كَيْفَ هُوَ تَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمْ الْمُصَافَحَةُ. (رواه احمد والترمذی)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مریض کی مکمل عیادت یہ ہے کہ تم میں سے کوئی اس کی پیشانی پر یا اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھے اور اس سے پوچھے کہ وہ کیسا ہے اور آپس میں تمہارا مکمل سلام مصافحہ کرنا ہے۔ (احمد)

(۱۶) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا. (رواه احمد والترمذی وابن ماجه)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو مسلمان شخص جس وقت آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں ایک دوسرے سے تو ان دونوں کو جدا ہونے سے پہلے بخش دیا جاتا ہے۔ (امام احمد ترمذی ابن ماجہ نے اسکی روایت کی ہے)

(۱۷) عَنْ عَطَاءِ
الْخَرَّاسَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
تَصَافَحُوا يَذْهَبِ الْغُلُّ
وَتَهَادَوْا تَحَابُّوا تَذْهَبِ
الشَّحْنَاءُ.

(رواه مالک مرسلًا)

حضرت عطاء خراسانی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا: آپس میں مصافحہ کیا کرو کیونکہ
ختم ہو جاتا ہے اور آپس میں ہدیہ
بھیجو آپس میں محبت ہوگی اور دشمنی
دور ہو جائیگی۔ (مالک مرسلًا)
(موطا امام مالک)

﴿ اَرْبَعِيْنَ اَبِي الْحَسَنَاتِ ﴾

اجازت لینے کا بیان

(۱۸) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَكَ عَلَى
أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ تَسْمَعُ
سَوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ.

(رواه مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضرت نبی
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میرے پاس تمہارے داخلہ کے لئے
اجازت یہ ہے کہ تم پردہ ہٹاؤ اور میری
آواز کو سنو تا وقتیکہ میں تم کو منع
کروں۔ (مسلم)

(۱۹) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ
لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ
وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا
دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحَّحْتُ لِي.
رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ.

(ابن ماجہ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس رات میں ایک مرتبہ
اور دن میں ایک مرتبہ آتا تھا اور جب
میں رات میں داخل ہوتا تو آپ
میرے لئے کھنکار دیتے تھے (نسائی)
(ابن ماجہ)

﴿ اَرْبَعِيْنَ اَبِي الْحَسَنَاتِ ﴾

چھینک اور جمائی کا بیان

(۲۰) عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ شَمَّتِ الْعَاطِسَ
ثَلَاثًا فَمَا زَادَ فَإِنْ شِئْتَ
تُشِمَّتْهُ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا. (رواه
ابوداؤد والترمذی)

حضرت عبید بن رفاعہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چھینکنے والے
کا تین مرتبہ تک جواب دو اور اس
سے زیادہ ہو جائے تو اگر تم چاہو تو اس
کا جواب دو اور اگر چاہو تو نہ دو۔
(ابوداؤد ترمذی)

(۲۱) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَنَاءَبَ
أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى
فَمِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ.
(مسلم)



حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے
کسی کو جمائی آئے تو اپنے منہ پر ہاتھ
رکھ کر روکے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا
ہے۔ (مسلم)

بَابُ الضَّحْكِ

(ہنسی کا بیان)

(۲۲) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا
حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا
كَانَ يَتَبَسَّمُ. (رواه البخاری)
(۲۳) وَعَنْ جَرِيرٍ قَالَ
مَا حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا
رَأَيْتُ إِلَّا تَبَسَّمَ. (متفق
عليه)

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے انہوں نے
فرمایا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو
کھلکھلا کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھی کہ آپ
کی پر جیب دکھائی دے۔ آپ صرف
مسکراتے (تبسم فرماتے) تھے۔ (بخاری)
حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت ہے انہوں نے کہا جب
سے میں اسلام لایا نبی اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم نے مجھے نہیں روکا۔ اور مجھے
جب بھی دیکھے مسکرائے۔
(متفق علیہ)

(۲۴) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ
أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (رواه الترمذی)

حضرت عبد اللہ بن حارث بن
جزء نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو مسکراتے
ہوئے نہیں دیکھا۔ (ترمذی)

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا حَدُّ الْعِلْمِ الَّذِي إِذَا بَلَغَهُ الرَّجُلُ كَانَ فَقِيهًا
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلَى
أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا فِي أَمْرِ دِينِهَا بَعَثَهُ اللَّهُ فَقِيهًا
وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيدًا.

بَابُ الْأَسْمَاءِ

ناموں کا بیان

(۲۵) وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَاءِ كُمْ وَأَسْمَاءِ آبَاءِ كُمْ فَاحْسِنُوا أَسْمَاءَ كُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ.

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو قیامت کے دن تمہارے ناموں سے اور تمہارے باپ کے نام سے بلایا جائیگا تو تم اپنے نام اچھے رکھو۔ (احمد ابو داؤد)

(۲۶) وَعَنْ أَبِي وَهَبٍ الْجُشَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُوا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَصْدَقُهَا حَارِثُ وَحَمَامٌ وَأَقْبَحُهَا حَرْبٌ وَمُرَّةٌ. (رواه ابو داؤد)

حضرت ابو وہب جشمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پیغمبروں کے نام رکھو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہے، اور ناموں میں صادق آنے والا نام حارث اور ہمام ہے اور ناموں میں خراب نام حرب اور مرہ ہے۔ (ابو داؤد)

(۲۷) عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ أَنَّهُ أَحَبُّ أَسْمَاءِ كُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ. (رواه مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا تمہارے ناموں میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہے۔ (مسلم)

(۲۸) وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ بِنْتًا لِعُمَرَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ سَمَّاها رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةً. (رواه مسلم)

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک بیٹی تھی جن کا نام عاصیہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام جمیلہ رکھا۔ (مسلم)

(۲۹) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغَيِّرُ الْإِسْمَ الْقَبِيحَ. (رواه الترمذی)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمائیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم برے نام کو تبدیل کر دیتے تھے۔ (ترمذی)





بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَالْغَيْبَةِ وَالشَّتَمِ



زبان کی حفاظت کرنا اور غیبت اور گالی گلوچ سے بچنا

(۳۰) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لِحْيَتَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ. (رواه البخاری)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جو شخص اپنے دونوں جبروں اور اپنے دونوں پاؤں کے درمیان کی چیز کی ضمانت دے تو میں اس کے لئے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ (بخاری)

(۳۱) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا. (رواه احمد والترمذی والدارمی، والبیہقی فی شعب الایمان)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خاموش رہا وہ نجات پایا۔ (احمد ترمذی دارمی اور بیہقی شعب الایمان)

(۳۲) وَعَنْ عُمَرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقَامَ الرَّجُلِ بِالصَّمَتِ عِنْدَ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً. (۶۰) سال کی عبادت سے افضل ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خاموش رہنے کی وجہ سے آدمی کا مرتبہ اللہ تعالیٰ کے پاس ساٹھ (۶۰) سال کی عبادت سے افضل ہے۔

(۳۳) وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ مِنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِمَنْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ. (رواه احمد والترمذی وابوداؤد والدارمی)

حضرت بہز بن حکیم اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تباہی ہے اس شخص کے لئے جو گفتگو کرتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے تاکہ اس کے ذریعہ قوم کو ہنسائے اسکے لئے تباہی ہے اسکے لئے تباہی ہے۔ (احمد ترمذی ابوداؤد دارمی)

(۳۴) وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ
قَتَاتٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے انہوں نے کہا میں سیدنا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے
ہوں ے سنا جنت میں چٹخو رداخل نہیں
ہوگا۔ (متفق علیہ)

(۳۵) وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ
أَسِيدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَبُرَتْ
خِيَانَةٌ أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ
حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ
وَأَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ. (رواه
ابوداؤد)

حضرت سفیان بن اسید الحضرمی
سے روایت ہے انہوں نے کہا میں
نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا یہ
بہت بڑی خیانت ہے، کہ تم اپنے
بھائی کو کوئی بات کہو وہ تجھ کو اس بات
میں سچا سمجھے اور اس میں جھوٹا ہے۔
(ابوداؤد)

(۳۶) وَعَنْ بَنِي عُمَرَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ
عَنْهُ الْمَلِكُ مِيلًا مِّنْ نَّتْنِ مَا
جَاءَ بِهِ. (رواه الترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو فرشتہ
اسکی بدبو سے ایک میل دور ہو جاتا
ہے۔ (ترمذی)

بَابُ الْبَيَانِ وَالشَّعْرِ وَالتَّغْنَى

تقریر اور شاعری اور گانے کا بیان

(۳۷) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي
بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ
بِمَقَارِيضٍ مِنَ النَّارِ فَقُلْتُ يَا
جَبْرِيلُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ
خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ الَّذِينَ يَقُولُونَ
مَا لَا يَفْعَلُونَ. (رواه الترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس
رات مجھے معراج میں بلایا گیا میں
ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرا
جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں
سے کاٹے جا رہے تھے تو میں کہا
اے جبریل یہ کون لوگ ہیں تو
انہوں نے کہا یہ آپ کی امت
کے وہ خطیب ہیں جو ایسی باتیں
بولتے ہیں جسکو وہ خود نہیں
کرتے۔ (ترمذی)

(۳۸) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ صَرْفَ الْكَلَامِ
لَيْسَ بِبِهِ قُلُوبَ الرِّجَالِ
أَوِ النَّاسِ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا. (رواه
ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت ہے انہوں نے کہا سیدنا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا: جو شخص بات کو پھیر پھیر کر مختلف
طریقوں سے بیان کرنا اس لئے سیکھتا
ہے کہ اس سے لوگوں کے دلوں پر قبضہ
کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت
کے دن نہ نفل قبول کرے گا اور نہ فرض
قبول کرے گا۔ (ابوداؤد)

(۳۹) عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةً.
(رواه البخاری)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
بعض اشعار حکمت ہوتے ہیں۔
(بخاری)



بَابُ الْكَبَائِرِ

گناہ کبیرہ کا بیان

(۴۰) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ
بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ
النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغُمُوسُ.
(رواه البخاری)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی
اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے گناہ کبیرہ یہ ہے اللہ کے ساتھ
شریک کرنا اور ماں باپ کی
نافرمانی کرنا اور کسی انسان کو قتل
کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔
(بخاری)